السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو شادی شدہ بھائی ایک ہی مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ کیا ان کی بیویوں کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے اپنے دیوروں کے سامنے کھلے چہروں کے ساتھ آ جایا کریں جبکہ دونوں بھائی بھی نیک اور صالح ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ایک خاندان اکٹھے رہ رہا ہو تو واجب ہے کہ عورت اپنے غیر محرم سے پردہ کرے۔ عورت اپنے شوہر کے بھائی کے سامنے کھلے چہرے نہیں آ سکتی۔ یہ اس کے لیے بالکل اسی طرح ہے جیسے کسی گلی بازار کا کوئی اجنبی آدمی ہو۔ نہ ہی اس بھائی کے لیے جائز ہے کہ اپنی بھاوج کے ساتھ بھائی کی غیر موجودگی میں علیحدہ ہو۔ یہ ایک خاندانی مشکل مسئلہ ہے، جس میں اکثر لوگ مبتلا ہیں۔ اس شادی شدہ کے لیے قطعا جائز نہیں ہے کہ جب وہ گھر سے باہر اپنے کام یا تعلیم وغیرہ کے لیے جائے تو پیچھے اس کی بیوی اس کے بھائی کے ساتھ علیحدہ رہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"لایخلون رجل بامراة"

''ہرگز کوئی مرد کسی اجنبی عورت کے ساتھ علیحدہ نہ ہو۔''

اور فرمایا:

"ایاکم والدخول علی النساء"

''اپنے آپ کو (اجنبی) عورتوں کے ہاں جانے سے بچاؤ۔ ''صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اور دیور؟ فرمایا: الحمو الموت "دیور تو موت ہے۔''(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب لایخلون رجل بامراۃ الاذو محرم والدخول علی المغیبۃ، حدیث:4934 وصحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الخلوۃ بالاجنبیۃ والدخول علیھا، حدیث:2172 وسنن الترمذی، کتاب الرضاع، باب کراھیۃ الدخول علی المغیبات، حدیث:1171 ومسند احمد بن حنبل:149/4، حدیث:17385۔) 'الحمو' کے لفظ میں شوہر کے سب رشتہ دار مرد مراد ہیں۔

اور عام طور پر خرابی اور برائی و بدکاری کی خبریں ایسی صورت ہی میں پیش آتی ہیں کہ شوہر اپنے کام سے نکل گیا، اس کی بیوی اور بھائی گھر میں اکیلے رہ گئے اور پھر شیطان انہیں ورغلا لیتا ہے اور وہ فحاشی کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ اور بھائی کی بیوی سے بدکاری، ہمسائے کی بیوی کے ساتھ بدکاری سے بھی بڑھ کر ہے۔ بہر حال یہ معاملہ انتہائی خطرناک اور قبیح ہے۔

میں آپ کو اپنے ان الفاظ سے آپ کی ذمہ داری سے آگاہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنی براءت کے لیے کہنا چاہتا ہوں کہ کسی انسان کے لیے جائز نہیں کہ اس کی غیر حاضری میں اس کی بیوی اس کے بھائی کے پاس رہے۔ خواہ حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں، خواہ بھائی کتنا ہی قابل اعتماد، کتنا ہی سچا اور نیک و صالح کیوں نہ ہو۔ کیونکہ شیطان انسان کے جسم میں اس طرح دورہ کرتا ہے جیسے خون، اور شہوانی جذبات، بالخصوص جوانی کے ایام میں، تو ان کی کوئی حد نہیں ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 636

محدث فتویٰ